گوشۂ فقہاء

فقیہ ابوالاخلاص حسن بن عمار شرنبلالی

نام ونسب:

نام حسن، کنیت ابوالاخلاص اور والد کا نام عمار اور دادا کا نام علی ہے وفائی کر کے مشہور ہیں شبرا بلولہ جو سعاد مصر میں ایک بستی ہے اس کی طرف نسبت کرتے ہوئے آپ کو شرنبلالی کہتے ہیں جو خلافِ قیاس ہے۔

قیاس کے لحاظ سے شبرا (۱) بلوی ہونا چاہئے جیسا کہ خود موصوف نے اپنی کتاب ''درر الکنوز'' کے آخر میں تصریح کی ہے آپ کا سن پیدائش تقریباً ۹۹۴ھ ہے۔

تحصیل علوم:

چھ سال کی عمر میں ان کو ان کے والد مصر لے آئے تھے یہیں آپ نے قرآنِ پاک حفظ کیا اور شیخ محمد حموی اور شیخ عبدالرحمٰن المسیری سے ابتدائی تعلیم حاصل کی۔ امام عبداللہ نحریری، علامہ محمد المحی سے علم فقہ حاصل کیا شیخ الاسلام نورالدین علی بن غانم مقدسی وغیرہ علماء سے بھی کافی استفادہ کیا۔ ۱۰۳۵ھ میں مسجد اقصیٰ کی زیارت نصیب ہوئی اور شیخ ابوالاسعاد یوسف بن وفا کی صحبت حاصل رہی۔

درس وتدریس:

آپ اپنے زمانہ کے نامور محدثین وفقہاء میں سے تھے بالخصوص فتاویٰ میں آپ مرجع خلائق تھے۔ آپ نے ایک عرصہ تک جامع ازہر میں درس دیا ہے سید السند احمد بن محمد حموی شیخ شاہین الامنادی علامہ احمد نجمی اور علامہ اسماعیل نابلسی دمشقی وغیرہ نے آپ سے تعلیم حاصل کی۔

وفات:

تقریباً ۷۵ سال کی عمر میں جمعہ کے روز عصر کے بعد ۱۱ر رمضان ۱۰۶۹ھ میں بزبان حال یہ کہتے ہوئے:

☆☆☆ میں نے امام شافعی سے زیادہ کسی کو عقل والا نہیں پایا (ابوعبید) ☆☆☆

لائی حیات آئے قضا لے چلی چلے اپنی خوشی نہ آئے نہ اپنی خوشی چلے

سفر(۱) آخرت فرمایا اور تربتہ المجاورین میں مدفون ہوئے۔ حدائق حنفیہ، کشف، ہامش، مقدمہ عمدہ الرعایۃ المعجم العلمی غیث الغمام، اور خلاصۃ الاثر فی اعیان القرن الحادی عشر میں سنہ وفات یہی مذکور ہے اور یہی صحیح ہے التعلیقات السنیۃ مصریہ میں ۱۱۶۹ھ اور نسخہ یوسفیہ و مصطفائیہ میں ۱۲۶۹ھ ہے مگر یہ غلط ہے۔

تصانیف وتالیفات:

(۱) رقم البیان فی دیۃ المفصل والاسنان۔ یہ ۱۰۱۹ھ کی تالیف ہے۔

(۲) بسط الکفالۃ فی تاجیل الکفالتہ یہ ۱۰۲۶ھ کی تصنیف ہے۔

(۳) حفظ الاصغرین عن اعتقاد من زعم الحرام لایتعدی لذمتین۔

(۴) سعادۃ اہل الاسلام بالمصافحۃ عقیب الصلوٰۃ والسلام۔ یہ دونوں ۱۰۲۹ھ کی تصنیف ہیں۔

(۵) غنیۃ ذوی الاحکام فی بغیۃ درر الاحکام یہ ۱۰۳۵ھ کی تصنیف ہے۔

(۶) اسعاد آل عثمان المکرّم ببناء بیت اللہ المحرم۔ یہ ۱۰۳۹ھ کی تصنیف ہے۔

(۷) انفاذ الاوامر الالٰہیۃ بنصر العساکر العثمانیہ۔ یہ ۱۰۴۱ھ کی تصنیف ہے۔

(۸) تنقیح الاحکام فی الابراء الخاص والعام یہ ۱۰۴۲ھ کی تصنیف ہے۔

(۹) امداد الفتاح شرح نور الایضاح۔ ۱۵؍ ربیع الاول ۱۰۴۵ھ کو شروع کر کے ۱۵؍ ربیع الاول ۱۰۴۶ھ میں اس کی تبییض سے فراغت پائی۔

(۱۰) حسام الحکام المحققین لصد البغتدین عن اوقاف المسلمین۔

(۱۱) نظر الحاذق الخریر فی الرجوع علی المستعیر۔

(۱۲) جداول الزلال الجاریۃ لترتیب الفوائت بکل احتمال یہ تینوں ۱۰۵۰ھ کی تصنیف ہیں۔

(۱۳) واضح الحجۃ للعدول عن خلل الحجۃ۔ یہ ۱۰۵۲ھ کی تصنیف ہے۔

(۱۴) مراقی الفلاح شرح نور الایضاح۔ اواخر جمادی الاخریٰ میں شروع کر کے اوائل رجب ۱۰۵۴ھ میں فراغت ہوئی۔

(۱۵) النعمۃ الجدذۃ بکفیل الوالدۃ۔ یہ ۱۰۵۵ھ کی تصنیف ہے۔

حد یعمل فی الارض خیر لاهل الارض من ان یمطروا اربعین صباحا ☆ الحدیث

(۱۶) الاستعارۃ من کتاب الشہادۃ۔

(۱۷) الزہر النضیر فی الحوض المستدیر۔ یہ دونوں ۱۰۵۷ھ کی تصنیف ہیں۔

(۱۸) نفیس المتجر بشراء الدرر۔ یہ ۱۰۵۸ھ کی تصنیف ہے۔

(۱۹) فتح باری الالطاف بجدول مستحقی الاوقاف۔ یہ ۱۰۵۹ھ کی تصنیف ہے۔

(۲۰) الاحکام الملخصہ فی حکم ماء الحمصہ۔ یہ بھی ۱۰۵۹ھ کی تصنیف ہے۔

(۲۱) ارشاد الاعلام لرتبۃ الجد ہ وذوی الارحام فی تزویج الایتام۔

(۲۲) الابتسام باحکام الاقحام یہ دونوں ۱۰۶۰ھ کی تصنیف ہیں۔

(۲۳) اتحاد الاریب بجواز استنابۃ الخطیب۔

(۲۴) ایضا الخفیات لتعارض بینۃ النفی والاثبات۔

(۲۵) نزہتہ اعیان الحزب بمسائل الشرب یہ تینوں ۱۰۶۱ھ کی تصانیف ہیں۔

(۲۶) الدرہ الفریدہ بین الاعلام تعقیق میراث من علق طلاقہا قبل الموت باشہر ادایام۔ یہ ۱۰۶۴ھ کی تصنیف ہے۔

(۲۷) تحفۃ الاکمل فی جواز لبس الاحمر۔

(۲۸) النظم المستطاب محکم القراۃ فی صلوٰۃ لجنازۃ بام الکتاب یہ دونوں ۱۰۶۵ھ کی تصانیف ہیں۔

(۲۹) الدرۃ الیتیمہ فی الغنیمیہ۔

(۳۰) الاثر المحمود لقہر ذوی العہود۔

(۳۱) الاقناع فی حکم اختلاف الراہن والمرتہن فی الرومن غیر ضیاع۔

(۳۲) تحفۃ اعیان الغنا بصحتہ الجمعۃ فی الضناء۔

(۳۳) بدیعتہ الہدی لما استیسر من الہدی یہ پانچوں ۱۰۶۷ھ کی تصانیف ہیں۔

(۳۴) قہر الملۃ الکفر یہ بالادلتہ الحمد یہ لتحزب و برالمحلۃ الجوانیۃ۔ یہ ۱۰۶۸ھ کی تصنیف ہے۔

ان کے علاوہ دیگر تالیفات جن کا سنہ تالیف معلوم نہیں ہو سکا یہ ہیں:

(۳۵) کشف القناع الرفیع عن مسالتہ التبرع بما یستحق الرضیع۔

(۳۶) ایقاظ ذوی الدراسۃ بوصف من کلف السعایۃ۔

(۳۷) اصابتہ الفرض الاہم فی العتق المبہم۔

کسی سرزمین پر ایک حد کے نفاذ کی برکت وہاں چالیس روز نازل ہونے والی بارش کی برکت سے بہتر ہے

(۳۸) احسن الاقوال للتحرز عن مخظور الفعال۔

(۳۹) سعادۃ الماجد بعمارۃ المساجد۔

(۴۰) نہایۃ الفریقین فی اشتراط الملک لاخر الشرطین۔

(۴۱) اکرام ذوی الالباب بشریف الخطاب۔

(۴۲) درر الکنوز۔

(۴۳) کشف العضل فیمن عضل۔

(۴۴) تجدد المسرات بالقسم بین الزوجات۔

(۴۵) العقد الفرید فی جواز التقلید۔

(۴۶) نور الایضاح:

یوں تو آپ کی جملہ تصانیف گوہر بے بہا اور تحقیقات و تدقیقات کا خزانہ ہیں مگر ان سب میں حاشیہ درر دغرر سب سے اعلیٰ و ارفع ہے جو موصوف کی حیات ہی میں غیر معمولی شہرت حاصل کر چکا تھا امداد الفتاح شرح نور الایضاح بھی نہایت لاجواب کتاب ہے مگر بالکل نایاب ہے فقہ میں نور الایضاح متن متین ساڑھے تین سو سالہ قدیم ترین مختصر سا رسالہ ہے مگر نہات مفید اور داخل درس ہے اولاً آپ نے یہ کتاب الاعتکاف تک لکھی جس سے ۲۴ جمادی الاول ۱۰۳۲ھ میں جمعہ کے روز فارغ ہوئے اس کے بعد مسائل زکوٰۃ و حج کو اس کے ساتھ ملحق کر کے عبادات خمسہ کی تکمیل فرمائی۔ مولا کریم ان کی تمام مساعی کو قبول فرمائے۔ (آمین)

مبارک باد

جناب مولانا محمد اعظم سعیدی کو جامعہ اسلامیہ کورے وال

کے قیام پر مبارک باد

اہلِ ثروت سے بھرپور تعاون کی اپیل ہے

آل پاکستان کورے وال ٹرسٹ (8014610-7788599) ٹیونیشیا لائن۔ لائنز ایریا کراچی

فضل العالم علی العابد کفضل القمر علی سائر الکواکب (سنن ابوداود و ترمذی)